میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

بدھ، 16 ربیع الاول، 1441ھ | 13/11/2019 | نمبر 20/1441

پریس ریلیز

باجوہ-عمران حکومت کے معاشی بحالی کے دعووں میں وہی حقیقت ہے جو 17 روپے کلو ٹماٹر کے دعووں میں ہے!

عمران خان اور اس کی کابینہ کا باچھیں کھول کر ایک دوسرے کو نام نہاد معاشی بحالی پر مبارکبادیں دینا بے حسی کے ساتھ عوام کے زخموں پر نمک چھڑکنے کے برابر ہے۔ ان دعووں کی حقیقت کا اندازہ اتوار بازاروں اور مارکیٹوں میں عوام کی کسمپرسی اور بے چارگی سے کیا جا سکتا ہے۔ درحقیقت جمہوری سرمایہ دارانہ نظام خود عوام کے ساتھ ایک گھناؤنے اور بھیانک مذاق سے کم نہیں، جس کی نظر میں لوگوں کو روٹی، کپڑا اور مکان جیسی بنیادی انفرادی ضروریات مہیا کرنا معاشی بحالی نہیں بلکہ آئی ایم ایف کے مقرر کردہ ان اعشاریوں اور اہداف کا حصول معاشی بحالی ہے جن کو یہ میکرو اکنامک انڈیکیٹرز کہتے ہیں اور جن کی بہتری کیلئے قربانی کا بکرا دولت مندوں کے بجائے عوام کو بننا پڑتا ہے۔

باجوہ-عمران حکومت سوا سال سے گلہ پھاڑ کر جس تجارتی خسارے کی دہائیاں دے رہی ہے، اس کی وجہ بین الاقوامی تجارت میں ڈالر کی اجارہ داری کو قبول کرتے ہوئے پاکستانی کرنسی کو ڈالر سے منسلک کرنا ہے، جس کے باعث امپورٹز جب ایکسپورٹز سے مسلسل زیادہ ہوں تو ڈالروں کی مقدار میں کمی واقع ہو جاتی ہے اور مزید امپورٹز اور قرضوں کی واپسی کیلئے ڈالر کم پڑ جاتے ہیں۔ اس نظام کے پاس اس مسئلہ کا حل ضروری امپورٹز پر ڈیوٹیاں لگا کر ملکی معیشت کا گلا گھونٹنا، مزید استعماری سودی قرضے لینا اور ملکی ضروریات کے بجائے ایکسپورٹ انڈسٹری قائم کرنے کی کوشش کرنا ہے، تاکہ ڈالر کمائیں جا سکیں لیکن معیشت چلانے کے اس ماڈل سے ملکی معیشت کا انحصار دوسرے ممالک پر ہونے کے باعث ملکی خود مختاری کمپرومائز ہو جاتی ہے۔ اسلام میں کرنسی سونے اور چاندی پر مبنی ہونے کے باعث تجارتی خسارہ اہم ترین معاشی مسئلہ ہے ہی نہیں۔ کیونکہ ریاست اپنی مرضی سے سونا یا چاندی چھاپ نہیں سکتی جیسے کہ آج کل کی کاغذی کرنسی میں ہوتا ہے تو اس لیے مجبوراً ریاست کو تجارتی خسارے کو محدود رکھنے کی پالیسی اپنانی پڑتی ہے ورنہ ریاست سے سونے اور چاندی کے ذخائر باہر منتقل ہونا شروع ہو جائیں گے۔ یہی وجہ ہے کہ خلافت اپنی ضرورت کی اشیاء ملک میں بناتی ہے اور ایک ایکسپورٹ انڈسٹری کے بجائے مقامی خرچ کو فروغ دے کر بیرونی انحصار سے چھٹکارا اور مستحکم معیشت کو پروان چڑھاتی ہے۔ حد تو یہ ہے کہ آئی ایم ایف کے ایجنٹ یہ حکمران تجارتی اور بجٹ خسارہ عوام کا خون نچوڑ کر کم بھی اسلئے کرتے ہیں تاکہ سود خور ساہوکاروں کی قسطوں کی رقم پوری ہو، نہ کہ عوام کو ریلیف مل سکے، اور اس کیلئے یہ حکمران پاکستان کے اہم ترین وسائل کو نیلام کرنے سے بھی نہیں چوکتے۔ جبکہ اسلام بیرونی سودی قرضوں جیسے معاہدے کرنے کی اجازت دیتا ہے نہ ہی انہیں پورا کرنے کی۔ ان حکمرانوں کی جی ڈی پی کی شرح کیلئے ہلکان ہونے کی حقیقت چند ارب پتی لوگوں کی دولت میں بڑھوتری کے سوا اور کچھ نہیں۔ اس کا ثبوت آکسفیم کی رپورٹ ہے جسکے مطابق 26 ارب پتی افراد کے پاس دنیا کے آدھی غریب عوام کے برابر دولت ہے۔ پس جمہوری سرمایہ دارانہ نظام میں عام عوام کیلئے سوائے غربت، مفلسی اور 'قربانیاں دینے' کے سوا کچھ نہیں رکھا۔ جبکہ اسلام کے نظام کا پورا فوکس دولت کی منصفانہ تقسیم کے ذریعے اس بات کی گارنٹی دینا ہے کہ ہر شہری کو روٹی، کپڑا، مکان اور تمام معاشرے کو صحت، تعلیم اور امن وامان کی ضمانت حاصل ہو۔ یہی معاشی بحالی، معاشی ترقی اور معاشی استحکام ہے جو خلافت نے تیرہ سو سال تک قائم کر کے دکھایا تھا۔ پی ٹی آئی پروجیکٹ بھی پچھلے جمہوری تجربوں کی مانند فیل ہو چکا ہے۔ اور اب وقت آ گیا ہے کہ عوام کے ساتھ مزید کھلواڑ کرنے کے بجائے اہل قوت خلافت کے قیام کیلئے حزب التحریر کو بیعت دیں۔ "أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ" "کیا وہ (ہی) نہیں جانے گا جس نے پیدا کیا، اور وہی ہے ہر باریکی جانتا، خبردار" (سورہ الملک 14:)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

ویب: www.hizb-pakistan.com انسٹاگرام: https://instagram.com/HTmediaPAK01 ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK01 ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK
پوڈکاسٹ: https://anchor.fm/HTmediaPAK واٹس ایپ نمبر: +967 713 645 449

حزب التحریر آفیشل ویب پیج
http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج
http://www.hizb-ut-tahrir.info